السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ انبیاء اوراولیاء سے مدد مانگنے کےلیے واقعہ معراج والی حدیث سے استدلال کرتے ہیں کہ جس میں یہ بات بھی ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کوپچاس نمازوں کا تحفہ دیا گیا توآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے تعاون سے کم کرواکر پانچ کروائی ہیں۔ اس استدلال کا رد فرما کر رہنمائی کریں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

!وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد

ان لوگوں نے جس طرح سے استدلال کیا ہے۔ مردوں سے مدد وتعاون طلب کرنے کے لحاظ سے اس طرح کی کمزور دلیل کی وجہ سے یہ توصریح قرآن کی خلاف ورزی ہے۔ کیونکہ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور موسیٰ علیہ السلام کے درمیان گفتگو کا سلسلہ ہے۔ کیونکہ اگراس کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں خبر نہ دیتے توہمارے لیے اس سے مطلع ہونا ناممکن تھا۔ اس واقعہ کا مسلمانوں کے حال سے کیا تعلق بنتا ہے کہ یہ لوگ بھی موسیٰ علیہ السلام سے مدد طلب کریں کہ جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوفائدہ ملا؟ ان دونوں چیزوں میں بہت دوری ہے۔

بلاشبہ اس طرح کا استدلال کرنا کسی مسلمان کےلیے لائق ہی نہیں۔ یہ ایک عجیب بات ہے کہ جس چیز کو اللہ تعالیٰ نے حرام قراردیا، یہ لوگ اس کو مباح کرنے پر اصرار کرتے ہیں۔ بلکہ اس طرح کے صریح شرک کا ارتکاب کرنے کے باجود کہ جو کتاب اللہ کے مخالف ہے پھر یہ دعویٰ بھی کرتے ہیں کہ ہم مقلد ہیں۔ مقلد پر تو اجتہاد حرام ہے۔ آپ اس طرح کے لوگوں کو پائیں گے کہ یہ اجتہاد بھی کرتے ہیں تو ایسے دلائل سے استدلال واجتہاد کرتے ہیں کہ جس طرح کے آج تک نہ کسی مجتہد نے استدلال کیے نہ ہی کسی مقلد نے اس طرح کی کوئی بات کی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

عقیدہ کے مسائل صفحہ:80

محدث فتویٰ